گندم ادھار بیچتے وقت معین ریٹ طے نہ کرنا

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-343

تاریخ اجراء: 28ذوالقعدۃالحرام1443ھ/28جون2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

خالد آج کے روز پچاس من گندم ساجد کو چھ ماہ کے ادھار پر بیچتا ہے، آج کا ریٹ 2800روپے فی من ہے، لیکن خالد اور ساجد کے مابین یہ طے ہوا ہے کہ چھ ماہ بعد قیمت کی ادائیگی کے وقت جو ریٹ ہو گا، اسی حساب سے ساجد قیمت کی ادائیگی کرے گا۔ خرید و فروخت کے اس طریقہ کار کا کیا حکم ہے؟ اگر ناجائز ہے، تو اس کا جائز طریقہ کار بھی بیان کر دیجئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھے گئے طریقہ کار کے مطابق گندم فروخت کرنا بیع فاسد، ناجائز و گناہ ہے کیونکہ مذکورہ طریقہ کار میں گندم کا ثمن (Price) مجہول ہے، معلوم نہیں کہ چھ ماہ بعد گندم کا ریٹ کتنا ہو گا، موجودہ ریٹ سے کم ہو یا زیادہ ہو، زیادہ ہو تو کتنا زیادہ ہو، اور یہ جہالت ایسی ہے کہ جس کی وجہ سے ثمن ادا کرتے وقت نزاع (جھگڑا) ہو سکتا ہے، جس بیع میں مبیع یا ثمن اس طرح مجہول ہوں کہ وقتِ تسلیم نزاع (جھگڑا) ہو سکے، وہ بیع فاسد ہوتی ہے، بیع فاسد کرنا، ناجائز و گناہ ہے۔

لہذا ان دونوں پر لازم ہے کہ ایسی بیع ہرگز نہ کریں، اگر کر چکے ہیں، تو اس سودے کو ختم کریں۔

اس کا درست طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ چھ ماہ بعد کے ریٹ کا اندازہ لگا لیا جائے، مثلاً چھ ماہ بعد فی من 3500روپے ہو گا، تو ابھی سے ہی اس کو 3500روپے من کے حساب سے ادھار فروخت کر دے، پیسے ادا کرنے کی مدت بھی طے کر لے۔ اس صورت میں چھ ماہ بعد جو بھی ریٹ ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا، خریدار کو 3500روپے فی من کے حساب سے ہی پیسے ادا کرنے ہوں گے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net